السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس دو مکان ہیں جن کے کرائے ۷۰۰۰ ماہانہ آرہے ہے ۔ میرے خاندان کے اخراجات اس رقم سے مکمل ہورہے ہے ۔

میرے پاس الگ سے ٤ ایکڑ زمین ہے، جس پر کوئی کاشت نہیں ہوتی جوکہ فی الحال غیر استعمال شدہ ہے ۔ میرے پاس الگ سے ۳۰۰ گز یا پھر میٹر کا پلاٹ ہے، جوکہ غیر تعمیر ہے ۔

میری اس جائیداد پر کتنی زکاۃ بنے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

۱ ۔کرائے کے مکان پر زکوۃ اس کی قیمت پر نہیں بلکہ اس سے حاصل کردہ آمدن پر ہوتی ہے ، بشرطیکہ وہ رقم نصاب کو پہنچ جائے اور اسے استعمال میں لائے بغیر اس پر ایک سال گزر جائے ۔ چونکہ آپ کے مکانوں کے کرائے ساتھ ساتھ ہی خرچ ہوتے جا رہے ہیں ، لہذا اس کرایہ پر کوئی زکوۃ نہیں ہے ۔

۲ ۔اسی طرح زرعی زمین کی قیمت کی بجائے اس کی پیداوار میں سے عشر نکالا جاتا ہے ، چونکہ آپ کی زمین خالی پڑھی ہے لہذا اس پر بھی کوئی زکوۃ نہ ہوگی ۔

۳ ۔آپ نے یہ پلاٹ اگر تجارتی مقصد سے خرید رکھا ہے اور اس کی مارکیٹ قیمت زکوۃ کے نصاب تک پہنچ جاتی ہے تو ہر سال آپ کو اس کی متوقع قیمت کے حساب سے اڑھائی فیصد زکوۃ دینا ہوگی ۔ اور اگر آپ نے رہنے کے لئے خریدا ہے تو پر اس پر بھی کوئی زکوۃ نہیں ہے ۔ کیونکہ شریعت میں گھر پر زکوۃ نہیں ہے ۔ اس میں آپ کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا ، اور اللہ تعالی نیتوں کو خوب جانتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ